گورنر کا پیغام

سال 2021ء وبائی مرض کے خاتمے اور اقتصادی سرگرمیوں کی بحالی کا آغاز ہے۔ پائیدار اور مربوط پالیسی ردعمل کے ساتھ وسیع پیمانے پر ٹیکے لگوانے کی مہم سے، وبائی امراض کے اثرات کم ہو رہے ہیں اور دنیا بھر میں سماجی اور معاشی زندگی بتدریج معمول پر آ رہی ہے۔ کووڈ کی نئی اقسام کے ابھرنے اور رسدی زنجیر میں تعطل کے سبب بڑھتی ہوئی عالمی قیمتوں کے باوجود عالمی معاشی بحالی مضبوط رہی ہے۔ عالمی مالی منڈیوں نے بالعموم رجائیت کی عکاسی کی حالانکہ انہیں بالخصوص 2021ء کی دوسری ششماہی میں کچھ اتار چڑھاؤ کا سامنا کرنا پڑا۔

کووڈ19 کی روک تھام اور معیشت پر اس کے اثرات کو کم کرنے کے لیے پاکستان کے پالیسی اور انتظامی اقدامات سے خاصی حد تک مطلوبہ فوائد حاصل ہوگئے۔ نتیجتاً، 2021ء کے دوران ملکی معیشت کامیابی کے ساتھ وائرس کی لہروں سے گزری۔ مالی سال 2021ء کے دوران معیشت نے 5.7 فیصد کی مضبوط نمو درج کی، جو منتخب ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر معیشتوں میں سب سے زیادہ تھی مالی سال 2022ء میں بھی یہ رفتار برقرار رہی کیونکہ معیشت کے لیے 6.0 فیصد کی وسیع البنیاد نمو کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ 2021ء کے وسط میں صنعتی سرگرمیوں میں بہتری آئی اور کاروباری اعتماد کئی سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ تاہم، اقتصادی سرگرمیوں میں مضبوط بحالی اور عالمی اجناس کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے کے ساتھ، 2021ء کی دوسری ششماہی کے دوران جاری کھاتے کا خسارہ بڑھ گیا اور مہنگائی کا دباؤ مزید مستحکم ہو گیا۔ اسی طرح، اسٹیٹ بینک کی جانب سے ابھرتے ہوئے عدم توازن کو دور کرنے اور مالی استحکام کو مشترکہ خطرات سے بچانے کے لیے مختلف زری پالیسی اور کلّی محتاطیہ اقدامات کیے گئے۔

ابھرتے ہوئے کلّی معاشی چیلنجز کے باوجود، ملکی مالی شعبہ لچک دار رہا اور معقول کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ مالی منڈیاں ہموار طور پر کام کرتی رہیں، اور مضبوط سرمائے اور سیالیت کے بفرز (buffers) نے بینکوں کو معیشت کی قرضے کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کی۔ بینکوں کے بیشتر اثاثوں کے معیار کے اظہاریے بہتر ہونے کی وجہ سے خطرۂ قرض پر قابو پالیا گیا۔ امانتوں کی بھرپور نمو سے بینکوں کو اپنی آمدنی کی اثاثہ جاتی اساس کو بڑھانے میں مدد ملی۔ اس نمو کو دیگر امور کے علاوہ مالی خدمات کی ڈجیٹلائزیشن کی رفتار میں اضافے سے بھی مدد ملی ہے جو طلب میں اضافے کے ساتھ ساتھ اسٹیٹ بینک کے اقدامات اور ضوابطی فریم ورک کو فعال بنانے کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔ خاص طور پر اسٹیٹ بینک کے راست (RAAST) کے اقدام کے تحت فرد سے فرد (P2P) کے درمیان فوری ادائیگی کا آغاز ڈجیٹل ادائیگیوں کے منظرنامے میں ایک قابلِ ذکر سنگ میل تھا۔ مزید برآں، روشن ڈجیٹل اکاؤنٹ (RDA) کا اقدام، جو پاکستانی تارکین وطن کو ڈجیٹل بینکاری خدمات کا ایک آسان طریقہ فراہم کرنے کے لیے 2020ء کے اواخر میں متعارف کرایا گیا تھا، اپریل 2022ء کے اختتام تک 400 ہزار اکاؤنٹس سے تجاوز کر گیا جن میں رقوم کی مجموعی آمد 4 ارب ڈالر سے زیادہ تھی۔ بینکاری زمرے کی طرح غیر بینک مالی شعبے نے بھی نمایاں نمو کا مظاہرہ کیا، جس میں میوچل فنڈز اور قرض دینے والے غیر بینک مالی اداروں (این بی ایف سیز) دونوں کے اثاثوں میں اضافہ دیکھا گیا۔ غیر مالی کارپوریٹ شعبے کی کارکردگی بھی زائد آمدنی کے ساتھ بہتر ہوئی جس سے اس کی ادائیگیٔ قرض کی صلاحیت میں اضافہ ہوا۔

پالیسی کے منظرنامے میں کلّی محتاطیہ پالیسی فریم ورک کو مزید مستحکم کیا گیا ہے، خاص طور پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی جنوری 2022ء میں کی گئی ترمیم، جس میں مالی نظام کے استحکام کو اسٹیٹ بینک کے مقاصد میں سے ایک کے طور پر واضح طور پر بیان کیا گیا ہے، کے تحت قرض دہندہ آف لاسٹ ریزورٹ (ایل او ایل آر) سہولت کے لیے قواعد وضوابط متعارف کروائے گئے اور بینکاری کے شعبے کے لیے ایک پیش بینی مبنی بہ خطر نگرانی کے فریم ورک کو اپنایا گیا ہے۔

مستقبل میں، مالی استحکام کے لیے خطرات، بیرونی بفرز کی طاقت، پالیسی کے تسلسل، اور یورپ میں جغرافیائی-سیاسی محاذ پر پیش رفت، عالمی اجناس کی قیمتوں اور مالی حالات کے تناظر میں مجموعی کلّی معاشی حالات پر منحصر ہیں۔ دباؤ کی جانچ کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ بینکاری کا شعبہ وسیع افق پر مختلف فرضی منفی معاشی دھچکوں کے خلاف معقول لچک برقرار رکھتا ہے۔ ملکی اور عالمی محاذوں پر متحرک اور چیلنجنگ ماحول میں اسٹیٹ بینک ابھرتے ہوئے خطرات سے آگاہ ہے اور قیمتوں کے استحکام، مالی استحکام اور معاشی نمو کے قانونی مقاصد کے حصول کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔

ڈاکٹر مرتضیٰ سید